صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 19 مئی 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
جمعرات 19 مئی 2016ء 11 شعبان 1437 ہجری 19 ہجرت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 114

علام الغیوب

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

جس دن اللہ تمام رسولوں کو اکٹھا کرے گا اور پوچھے گا کہ تمہیں کیا جواب دیا گیا؟ وہ کہیں گے ہمیں کوئی (حقیقی) علم نہیں۔ یقیناً تو ہی تمام غیبوں کا بہت علم رکھنے والا ہے۔

(سورۃ المائدہ: 110)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 28 دسمبر 2013ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے 1897ء میں بذریعہ خط بیعت کی تھی اور دو سال بعد زیارت ہوئی تھی۔ کہتے ہیں کہ مولوی امام الدین صاحب 1897ء میں مجھ سے پہلے بھی ایک دفعہ قادیان جا چکے تھے، مگر مخالفانہ خیالات لے کر آئے تھے۔ مگر جب مجھے بار بار خوابیں آئیں اور میں نے دیکھا کہ...... قادیان آئے ہیں تو ان پر (امام الدین صاحب پر) بھی اثر ہوا۔ اور ہم دونوں نے 1899ء میں جا کر بیعت کی۔ جب ہم (بیت) مبارک کے پاس پہنچے تو مولوی صاحب سیڑھیوں پر آگے آگے تھے اور میں پیچھے پیچھے۔ میں نے یہ بات سنی ہوئی تھی کہ بزرگوں کو خالی ہاتھ نہیں ملنا چاہئے۔ میں نے پیچھے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر ایک روپیہ نکالا۔ مولوی صاحب حضرت صاحب سے ملے۔ حضرت صاحب نے مولوی صاحب کو کہا کہ جولڑکا آپ کے پیچھے ہے اس کو بلاؤ۔ میں جب حاضر ہوا تو حضور کی بزرگ شان کا تصور کر کے میری چیخیں نکل گئیں۔ حضرت صاحب میری پیٹھ پر بار بار ہاتھ پھیرتے اور تسلی دیتے مگر میں روتا ہی جاتا تھا۔''

حضرت مہر غلام حسن صاحب بیان کرتے ہیں (1898ء یا 99ء کی ان کی بیعت ہے) کہ بیعت سے ایک سال قبل میں نے خواب میں دیکھا۔ اُس وقت ہم چکڑالوی تھے۔ اس سے پہلے اہلحدیث تھے۔ ہمارے محلے میں ایک شخص احمدی آ گیا۔ ہم نے اس کا (بیت) میں نماز پڑھنا اور کنوئیں میں سے پانی بھرنا بند کر دیا تھا۔ کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے کنوئیں کے مغرب کی طرف امریکن پادریوں کی ایک کوٹھی ہے۔ مَیں نے دیکھا کہ مغرب کی طرف ایک راستہ ہے۔ راستہ میں ایک آدمی کھڑا ہے۔ اُس نے ایک پتنگ اڑائی ہے۔ مَیں اُس آدمی کی طرف بھی دیکھ رہا ہوں اور اِس آدمی کو بھی۔ اسی اثناء میں مَیں نے دیکھا کہ اس کوٹھی میں ایک مرصع تخت بچھا ہے۔ اُس پر ایک خوبصورت لڑکا بیٹھا بانسری بجا رہا ہے اور تخت ہوا میں لہرا رہا ہے۔ وہ بوڑھا آدمی جو پتنگ اڑا رہا تھا اُس نے پتنگ اس لڑکے کی طرف اُڑایا یہاں تک کہ پتنگ لڑکے کے سر کے ساتھ لگا۔ اُس کا لگنا ہی تھا کہ دھواں پیدا ہو گیا۔ نہ وہ تخت رہا، نہ لڑکا۔ سب کچھ دھواں ہو گیا۔ پہلے لڑکے کی شکل سیاہ ہوئی پھر دھواں ہو گیا مگر پتنگ کو کوئی نقصان نہ پہنچا۔ پھر میں نے مولوی فیض دین صاحب کو اس (بیت) کبوتراں والی میں آ کر خواب سنائی۔ مگر انہوں نے کہا کہ یہ یونہی خیال ہے، جانے دو۔ دوسری خواب کا ذکر کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم دونوں بھائی بازار میں جا رہے تھے، تمام بستی ہندوؤں کی تھی۔ ایک بوڑھے شخص کو ہم نے قرآن پڑھتے سنا۔ جب ہم واپس آئے تو پھر بھی وہ پڑھ رہا تھا۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ شخص پکا (مومن) اور بے دھڑک آدمی ہے جو ہندوؤں کی بستی میں قرآن پڑھ رہا ہے۔ بیعت کے بعد جب حضرت صاحب کا فوٹو دیکھا تو پتہ لگا کہ یہ وہی شخص ہے اور جو شخص پہلی خواب میں پتنگ اڑا رہا تھا وہ بھی یہی شخص تھا۔ (یعنی دونوں خوابوں میں ایک ہی شخص تھا)۔

حضرت مہر غلام حسن صاحب (مزید) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مَیں قادیان گیا۔ حضرت صاحب فرمانے لگے کہ بتاؤ سیالکوٹ میں طاعون کا کیا حال ہے؟ میں نے واردات کا ذکر کیا۔ ساتھ ہی میں نے ایک خواب بیان کیا کہ یا حضرت! میں نے دیکھا کہ ہمارے مکان پر پولیس کے آدمی بندوقوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ آپ کا گھر طاعون سے محفوظ رہے گا۔ آپ کا خدا حافظ ہے۔ (چنانچہ محفوظ رہے۔)

(الفضل 26 فروری 2013ء صفحہ 3، 4)

نماز باجماعت میں سستی کا نقص

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''ایک اور نقص ہے جس کی طرف میں آپ لوگوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں بعض نقص گو چھوٹے نظر آتے ہیں مگر بعد میں وہی بہت بڑھ جاتے ہیں اور بڑے نقصان کا موجب ہو جاتے ہیں۔ ہماری جماعت میں ایک نقص ہے اور میں جانتا ہوں کہ وہ بہت حد تک مجبوری کی وجہ سے ہے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ہر ایک احمدی کو خوب ہوشیار رہنا چاہئے۔ اگر اس نقص کے دور کرنے کی طرف ہماری جماعت نے توجہ اور غور نہ کیا تو تھوڑی مدت میں یہ ایک خطرناک صورت اختیار کر لے گا اور سخت تباہی کا موجب ہو جائے گا۔ وہ نقص نماز باجماعت میں سستی کا ہے۔''

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

دینیات کلاس میں داخلہ برائے درجہ اولیٰ سال 2016ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ کلاسز کا آغاز 22 اگست 2016ء سے ہوگا۔ تمام درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مع مکمل کوائف نام، ولدیت، تعلیم، ایڈریس اور فون نمبر بھجوائیں۔

داخلہ کے لئے کم از کم معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی داخل ہو کر استفادہ کر سکتی ہیں۔

عمر کی کوئی حد مقرر نہیں شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔ کورس کی کتابیں ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں بھجوائیں۔

نوٹ: بیرون ربوہ سے آنے والی طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ (پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت

سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 8/اپریل 2016ء

س: حضرت مسیح موعود نے مسائل کے فیصلوں کا کیا طریق بیان فرمایا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود سے پوچھا گیا کہ ہمیں اپنے مسائل کے فیصلے کس طرح کرنے چاہئیں کہاں سے رہنمائی لینی چاہئے تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہمارا طریق یہ ہے کہ سب سے پہلے قرآن کریم کے مطابق فیصلہ کیا جائے اور جب قرآن کریم میں کوئی بات نہ ملے تو پھر اسے حدیث میں تلاش کیا جائے اور جب حدیث سے بھی کوئی بات نہ ملے تو پھر استدلال اسلاف کے مطابق فیصلے کئے جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے یہ بھی فرمایا ہے کہ سنت حدیث سے اوپر ہے اس لئے جو باتیں سنت سے ثابت ہے بہرحال ان پر عمل ہونا ہی ہے اس کے بعد پھر حدیث کا نمبر آتا ہے۔

س: سنت کسے کہتے ہیں؟

ج: فرمایا! سنت وہی ہے جو کام ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھا دیا اور آگے صحابہؓ نے آپؐ سے سیکھا پھر صحابہؓ سے تابعین نے سیکھا پھر تبع تابعین نے سیکھا اور پھر آگے جاری ہوا۔

س: خوابوں کو بنیاد بنا کر کام کرنے والوں کی بابت حضور انور نے کون سا واقعہ بیان فرمایا اور کیا نصیحت بیان فرمائی؟

ج: ایک عورت نے حضرت مصلح موعود کو اپنی خواب سنائی کہ حضرت مسیح موعود نے مجھے لگاتار چھ ماہ روزے رکھنے کا حکم دیا ہے اس پر حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ تیری خواب حضرت مسیح موعود کے الہامات سے بڑھ کر نہیں ہو سکتی جب حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر میرا کوئی الہام قرآن اور سنت کے خلاف ہو تو میں اسے بلغم کی طرح گلے سے صاف کر کے نکال کر پھینک دوں۔ تو ہمیں بھی اپنی خواب آپ کے احکام کے مطابق کرنی پڑے گی۔ جب رسول کریم ﷺ نے متواتر اور لمبے عرصے کے روزوں سے منع کیا ہے۔ تو اگر تمہیں کوئی خواب اس حکم کے خلاف آئی ہے تو وہ شیطانی سمجھی جائے گی۔ پس جب خواب ایسی ہو جو قرآن کریم یا رسول کریم ﷺ کے فتویٰ اور سنت کے خلاف ہو وہ بہرحال ردّ کرنے کے قابل سمجھی جائے گی۔ پس خوابوں کو بنیاد بنانا کسی بات کے متعلق چاہے وہ نیکی کی بات ہی ہو اور اپنے آپ کو ایسی تکلیف میں ڈالنا جس کی طاقت نہ ہو یہ چیز غلط ہے نہ صرف غلط ہے بلکہ غیر صالح عمل ہے اور بعض دفعہ گناہ بن جاتا ہے۔

س: چھ ماہ روزے رکھنے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا ارشاد بیان فرمایا اور اس ضمن میں کیا نصیحت فرمائی؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ ایک بزرگ معمر پاک صورت مجھ کو خواب میں دکھائی دیا اور اس نے ذکر کیا کہ کسی قدر روزے انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنت خاندان نبوت ہے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ میں اس سنت اہل بیت رسالت کو بجالاؤں سو میں نے کچھ مدت تک التزام صوم کو مناسب سمجھا اور اس قسم کے روزے کے عجائبات میں سے جو میرے تجربے میں آئے وہ لطیف مکاشفات ہیں جو اس زمانہ میں میرے پر کھلے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد پھر ایک سلسلہ کشوف کا الہامات کا جاری کیا۔ لیکن یہ یاد رکھنے والی ہے کہ میں ہر ایک کو صلاح نہیں دیتا کہ وہ ایسا کرے اور نہ میں نے اپنی مرضی سے ایسا کیا۔ پھر اس طریق کو علی الدوام بجالانا چھوڑ دیا۔ پس آپ کو یہ خدا تعالیٰ نے مقام دینا تھا اس کی وجہ سے اجازت ہوئی پھر اس پر آپ نے عمل نہیں کیا فرمایا اس کے بعد کبھی کبھی میں روزے رکھ لیتا تھا نیز دوسروں کو بھی اس طرح کرنے سے آپ نے منع فرمایا۔

س: رشتے جماعت سے باہر کرنے کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا اور احباب جماعت کو کیا نصیحت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا: غیروں میں رشتہ نہیں کرنا دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی کوشش ہے لیکن یہ خیال اسے ہی آ سکتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی روح کو سمجھے۔ پس لڑکوں کو بھی سمجھنا چاہئے کہ وہ احمدی لڑکیوں سے شادیاں کریں۔ اپنی دنیاوی خواہشات پر اپنی اگلی نسل اور دین کو ترجیح دیں ورنہ نسلیں صرف لڑکیوں کے غیروں میں آنے سے برباد نہیں ہوتیں بلکہ لڑکوں کے غیروں میں شادیاں کرنے سے بھی برباد ہوتی ہے۔ ہر احمدی کو سمجھنا چاہئے کہ احمدی صرف معاشرتی دباؤ یا رشتہ داری کی وجہ سے احمدی نہ ہو بلکہ دین کو سمجھ کر احمدی بننے کی کوشش کریں۔

س: حضور انور نے لڑکیوں کی شادیوں کے مسائل کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اگر احمدی لڑکے باہر شادیاں کرتے رہیں گے تو پھر احمدی لڑکیاں کہاں بیاہی جائیں گی۔ اس طرف بہت زیادہ رجحان ہونے لگ گیا ہے اگر آئندہ مزید یہ رجحان بڑھتا چلا گیا تو پھر نسل میں احمدیت نہیں رہے گی سوائے اس کے کہ کسی پر خاص اللہ تعالیٰ کا فضل ہو۔ بہرحال لڑکیوں کی شادیوں کے مسائل ہیں اور یہ آج ہی نہیں ہمیشہ سے ہیں۔

س: حضور انور نے رشتہ طے کرتے ہوئے لڑکی اور ولی کی مرضی کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! اگر احمدی لڑکے اور لڑکی شادی کرنا چاہتے ہیں تو ماں باپ کو بھی ضد نہیں کرنی چاہئے۔ ذاتوں اور اَناؤں کے چکر میں نہیں آنا چاہئے۔ بیاہ شادی کے بارے میں ایک یہ مسئلہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ لڑکی کی پسند بھی رشتے میں شامل ہونی چاہئے اور دین حق اس بات کی پابندی بھی ضرور کرواتا ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔ نہ ہی ماں باپ کو اتنی سختی بلاوجہ کرنی چاہئے کہ جھوٹی غیرت کے نام پر رشتہ نہ کریں اور نہ ہی لڑکیوں کو دین حق اجازت دیتا ہے کہ خود ہی گھر سے جا کر عدالتوں میں یا کسی مولوی کے پاس جا کے شادی کر لیں یا نکاح پڑھوالیں۔ اگر بعض مجبوری کے حالات ہیں تو لڑکیاں بھی خلیفہ وقت کو لکھ سکتی ہیں جو حالات کے مطابق پھر جو بھی معروف فیصلہ ہوگا وہ کرے گا۔

س: حضرت مصلح موعود نے ذکر الٰہی اور قرب خدا کو حاصل کرنے کیلئے کس چیز کو ضروری بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ذکر الٰہی کیلئے اور خدا تعالیٰ سے تعلق یا اس سے محبت پیدا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو سامنے لا کر غور کیا جائے اور پھر ان صفات کے ذریعہ سے ذاتی تعلق بڑھایا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا صحیح ادراک تبھی حاصل ہوتا ہے اور یہ عام قانون قدرت ہے کہ دنیاوی ظاہری تعلق اور محبت پیدا کرنے کیلئے بھی یہ ضروری ہے کہ یا تو جس سے محبت کی جاتی ہے اس کی قربت ہو یا اس کم از کم کوئی اس کا نقشہ یا تصویر سامنے ہو تا کہ پسند اور تعلق کا اظہار ہو۔ حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے کہ

دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی

یعنی کچھ تو ہو اگر محبوب خود سامنے نہیں آتا تو اس کی آواز تو سنائی دے اس کے حسن کی کوئی نشانی تو نظر آئے۔ خدا تعالیٰ کی تصویر کیا ہے؟ رب اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، رحمان، رحیم، مالک یوم الدین، ستار، قدوس، مؤمن، مہیمن، سلام، جبار، قہار اور دوسری صفات الٰہیہ۔ یہ نقشے ہیں جو ذہن میں کھینچے جاتے ہیں۔ جب متواتر ان صفات کو ہم اپنے ذہن میں لاتے ہیں اور ان کے معنوں کو ذہن میں بٹھا لیتے ہیں تو یہ سب مل کر ایک مکمل تصویر خدا تعالیٰ کی بن جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ سے محبت کیلئے ان صفات کا تصور اور مستقل اپنے سامنے رکھنا حقیقی محبت الٰہی کو حاصل کرنے والا بناتا ہے اور تبھی انسان اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

س: دین کے لئے غیرت اور جوش دکھانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ ایک حقیقی مؤمن کو دین کیلئے غیرت اور جوش دکھانا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ بعض طبائع ایسی ہوتی ہیں کہ وہ اپنی طبیعت کی افتاد کی وجہ سے کوئی صحیح طریق اختیار نہیں کر سکتیں باوجود اپنی نیک نیتی اور نیک ارادوں کے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک شخص تھا اس نے کسی دوست سے کہا کہ میری لڑکی کیلئے کوئی رشتہ تلاش کرو۔ کچھ روز کے بعد ان کا دوست آیا اور کہا کہ میں نے موزوں رشتہ تلاش کر لیا ہے۔ اس نے پوچھا کہ لڑکے کی کیا تعریف ہے۔ اس کا بیان کرو۔ وہ کہنے لگا لڑکا بڑا ہی شریف ہے اور بھلا مانس ہے اس نے کہا کوئی اور حالات اس کے بیان کرو۔ اس نے جواب دیا بس جی اور حالات کیا ہیں بے انتہا بھلا مانس ہے پھر اس نے کہا کوئی اور بات اس کی بتاؤ صرف بھلا مانسی تو کوئی چیز نہیں اس نے کہا کہ اور کیا بتاؤں پس کہہ جو دیا کہ وہ انتہا درجہ کا بھلا مانس ہے۔ اس پر لڑکی والے نے کہا کہ میں اس سے رشتہ نہیں کر سکتا جس کی تعریف سوائے بھلا مانس ہونے کے اور ہے ہی نہیں نہ کوئی کام نہ کوئی اور چیز صرف بھلا مانس ہے۔ کل کو اگر کوئی میری لڑکی کو ہی اٹھا کے لے جائے تو پھر وہ اپنی بھلا مانسی میں چپ کر کے بیٹھا رہے گا تو بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں صرف بھلے مانسی ہوتی ہے فرمایا کہ غیرت اور دین کا جوش نہیں پایا جاتا دین کے معاملے میں بھی ایسے ہوتے ہیں۔ بڑے شریف ہیں بڑے بھلا مانس ہیں دین کی نہ غیرت ہوتی ہے نہ دین کے متعلق کوئی جوش پایا جاتا ہے اور بوجہ نیک نیت ہونے کے مؤمن تو ضرور کہلاتے ہیں مگر ان کی بھلا مانسی خود ان کیلئے اور جماعت کیلئے بھی مضر پڑا کرتی ہے اس لئے بہرحال غیرت دکھانی چاہئے پس ایسے لوگ جو بعض دفعہ نظام جماعت پر اعتراض کرنے والے ہوتے ہیں اور بھلے مانس لوگ جو ہوتے ہیں اس قسم کے وہ ان اعتراض کرنے والوں کی مجلسوں میں بیٹھے ہوتے ہیں تو وہ بہرحال غلط کام کرتے ہیں۔ کم از کم اتنی غیرت ضرور دکھانی چاہئے کہ جہاں بھی ایسے اعتراض ہو رہے ہوں اس مجلس سے اٹھ جایا جائے اور اگر ایسی باتیں کرنے والا مستقل فتنہ پھیلانے والا ہو تو پھر نظام کو بتانا چاہئے اور نظام جماعت کو خلیفہ وقت کے علم میں یہ باتیں لانی چاہئے تا کہ اس کے تدارک کے طور پر جو بھی اقدام کرنے ہوں کئے جائیں۔

س: جمعہ کے بعد حضور انور نے کس کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرمہ سکینہ ناہید صاحبہ بنت مکرم دین صاحب 3/اپریل کو 90 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔

(2) مکرم شوکت غنی صاحب شہید ولد قاضی عبدالغنی صاحب پاک فوج کے تحت بطور سپاہی گوادر بلوچستان میں آپریشن ضرب عضب میں حصہ لے رہے تھے۔ 3/اپریل 2016ء کو دہشتگردوں کی فائرنگ سے 21 سال کی عمر میں وطن پر قربان ہوگئے۔

☆☆☆☆☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک

1

بیت نصرت جہاں کے جدید کمپلیکس کا معائنہ اور خطبہ جمعہ۔ میئرز کے ساتھ گفتگو اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

4 مئی 2016ء

آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سکینڈے نیویا کے ممالک ڈنمارک اور سویڈن کے لئے اپنا دوسرا سفر اختیار فرمایا۔

سال 2005ء میں جرمنی کا دورہ مکمل کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 6 تا 11 ستمبر 2005ء ڈنمارک کا پہلا دورہ فرمایا تھا۔

سال 2011ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمنی کے سفر میں اپنے ہمبرگ (Hamburg) قیام کے دوران 9/ اکتوبر 2011ء کو صرف ایک دن کے لئے ڈنمارک کے شمال میں آباد شہر Nakskov تشریف لائے تھے اور دوسرے مختلف پروگراموں کے علاوہ یہاں مقیم البانین اور Kosovo کے احمدی احباب اور فیملیز نے شرف ملاقات پایا تھا۔

روانگی

ڈنمارک کے باقاعدہ اس دوسرے دورہ کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن کے ساتھ ایک نیا مشن ہاؤس، دفاتر، وسیع ہالز، لائبریری اور رہائشی حصے، گیسٹ ہاؤس وغیرہ تعمیر ہوئے ہیں اور ایک مکمل نیا کمپلیکس بنا ہے۔ جس کا افتتاح اس سفر میں ہوگا۔ ڈنمارک کے اس بابرکت سفر کا آغاز 4 مئی 2016ء کو ہوا۔ جب دوپہر ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت بیت الفضل لندن کے احاطہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈ کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی ایک خصوصی انتظام کے تحت مکمل ہو چکی تھی۔

ایک بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور سپیشل لاؤنج میں تشریف لے آئے۔

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم اخلاق احمد انجم صاحب (وکالت تبشیر لندن)، مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب (صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے) اور مکرم سید محمود احمد ناصر صاحب (نائب افسر حفاظت خاص) ایئرپورٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے ساتھ آئے تھے۔

ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو الوداع کہا۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہونے کے لئے لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ حضور انور کی گاڑی ایک خصوصی انتظام کے تحت جہاز کے قریب لائی گئی اور پروٹوکول آفیسر حضور انور کو جہاز میں سوار کروا کر واپس گئی۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA 818 دو بجکر پینتیس منٹ پر ہیتھرو (Heathrow) ایئرپورٹ لندن سے ڈنمارک کے شہر کوپن ہیگن (Copenhagen) ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔

ورود مسعود

ایک گھنٹہ پچاس منٹ کی پرواز کے بعد ڈنمارک کے مقامی وقت کے مطابق پانچ بجکر پچیس منٹ پر جہاز کوپن ہیگن کے ایئرپورٹ پر اترا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم تیسری بار ڈنمارک کی سرزمین پر پڑے۔

ڈنمارک کا وقت برطانیہ کے وقت سے ایک گھنٹہ آگے ہے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز سے باہر تشریف لائے تو پروٹوکول آفیسر کے ساتھ مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر و مشنری انچارج ڈنمارک اور مکرم محمد اکرم محمود صاحب مربی ڈنمارک و صدر مجلس خدام الاحمدیہ ڈنمارک نے حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی جہاز کے دروازہ کے قریب ہی پارک کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی میں سوار ہوئے اور بغیر کسی بھی امیگریشن پراسز کے یہاں سے جماعتی مرکز بیت نصرت جہاں کے لئے روانگی ہوئی۔

چھ بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت نصرت جہاں میں ورود مسعود ہوا۔ احباب جماعت مردو خواتین نے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بچیوں کے گروپ استقبالیہ گیت پیش کر رہے تھے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب اور مکرم فلاح الدین صاحب مربیان سلسلہ ڈنمارک نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ محترمہ امۃ المنان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ڈنمارک نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو خوش آمدید کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آج کا دن جماعت ڈنمارک کے لئے بہت بابرکت اور خوشی ومسرت کا دن ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک قدم اس سرزمین پر پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادت اس جماعت کے لئے بہت خیر وبرکت کا موجب بنائے۔ بعدازاں چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر بیت نصرت جہاں میں نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

جدید کمپلیکس کا معائنہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نئے تعمیر ہونے والے مشن ہاؤس اور دیگر عمارات کا معائنہ فرمایا۔

اس نئے کمپلیکس میں بیت نصرت جہاں سے ملحقہ جگہ پر لائبریری، دفاتر، آٹھ واش رومز، دو لابی (Lobby) ایک جماعتی کچن تعمیر ہوا ہے۔ نیچے (Basement) میں لجنہ کے لئے نماز سنٹر تعمیر ہوا ہے۔ جس کا رقبہ 210 مربع میٹر ہے۔ اس کے علاوہ لجنہ کا دفتر اور ساؤنڈ سسٹم کا کمرہ اور ایک ٹیکنک روم ہے۔

اس کے علاوہ بیت نصرت جہاں کے بالمقابل سڑک کے دوسری طرف ایک نہایت پرانا اور خستہ حال Villa جو 1991ء میں خریدا گیا تھا۔ اس عمارت کو گرا کر یہاں 363 مربع میٹر پر مشتمل (Basement) تعمیر کی گئی ہے جس میں آٹھ دفاتر ہیں اور 180 مربع میٹر کا ایک وسیع ہال ہے اور ایک سٹور بھی شامل ہے۔

اس بیسمنٹ کے اوپر 120 مربع میٹر کا مربی ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے اور اس کے علاوہ دو کمروں اور کچن وغیرہ کی سہولت پر مشتمل ایک گیسٹ ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ اس طرح اس Villa کی جگہ کل 727 مربع میٹر کی عمارات تعمیر ہوئی ہیں۔ سب تعمیرات کو ملا کر مجموعی طور پر 1209 مربع میٹر کی نئی تعمیر ہوئی ہے۔ یہ سارا کمپلیکس ہی بہت خوبصورت ہے۔ معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت نصرت جہاں سے ملحقہ دفاتر اور لائبریری کی وزٹ کے بعد نیچے لجنہ کے نماز ہال میں تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر امیر صاحب ڈنمارک نے بتایا کہ ہال کا ایک حصہ بیت الذکر سے آگے ہے اس لئے ہال میں دیوار کے ساتھ ایک نشان لگا دیا گیا ہے تاکہ اس سے پچھلی صفوں میں نماز پڑھی جائے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صرف نشان لگانا کافی نہیں بلکہ باقاعدہ سامنے ایک روک ہونی چاہئے کہ اس سے پیچھے ہی رہنا ہے۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرونی اطراف سے بھی عمارت کا معائنہ فرمایا اور امیر صاحب ڈنمارک سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ان عمارات کے اس حصہ میں تشریف لے آئے جہاں Basement میں آٹھ دفاتر اور ایک بڑا ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ دفاتر کے معائنہ کے بعد حضور انور ہال میں تشریف لے آئے جہاں خواتین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد کی منتظر تھیں۔ خواتین نے اپنے پیارے آقا کا دیدار حاصل کیا اور بچیوں کے گروپ نے کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی گیت پیش کئے۔ حضور انور قریباً پچیس منٹ یہاں رونق افروز رہے۔ اس دوران بچیاں نظمیں پڑھتی رہیں اور خواتین شرف دیدار سے فیضیاب ہوتی رہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں حضور انور نے گیسٹ ہاؤس کا معائنہ فرمایا اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نصرت جہاں تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

احمدیہ مشن ڈنمارک کا تعارف

ڈنمارک میں جماعت کے مشن کی ابتداء ستمبر 1958ء میں ہوئی جب مکرم سید کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ سویڈن سے پہلی مرتبہ ڈنمارک پہنچے۔ اس وقت جماعتی تنگدستی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے لوگوں سے لفٹ لے کر اپنا سفر مکمل کیا۔ کچھ دیر یوتھ (Youth) ہوسٹل میں رہے۔ بعد میں فیملی گیسٹ کے طور پر مختلف مکانوں میں رہے۔

ڈنمارک کے پہلے مقامی احمدی عبدالسلام صاحب میڈسن ہیں۔ انہوں نے 1958ء میں بیعت کی۔ انہوں نے قرآن کریم کا ڈینش زبان میں ترجمہ کیا اور اعزازی مربی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سکینڈے نیویا کی سب سے پہلی بیت الذکر بیت

نصرت جہاں کا سنگ بنیاد 6 مئی 1966ء کو رکھا گیا۔

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مکرم چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب، چوہدری عبداللطیف صاحب مربی جرمنی، مکرم بشیر احمد رفیق صاحب مربی انگلستان کی معیت میں، بیت مبارک قادیان کی اینٹ جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پہلے سے ہی بھجوائی ہوئی تھی بطور سنگ بنیاد رکھی۔

خواتین نے اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں پیش کیں اور یہ بیت الذکر خواتین کے چندوں سے تعمیر کی گئی۔ بیت الذکر کا نام حضرت اماں جان کے نام پر بیت نصرت جہاں رکھا گیا۔

یہ بیت الذکر فن تعمیر کے لحاظ سے منفرد حیثیت کی حامل ہے اور اس بہترین نمونے نے پورے ڈنمارک میں شہرت حاصل کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے پہلے دورہ ڈنمارک میں 21 جولائی 1967ء بروز جمعۃ المبارک کو بیت نصرت جہاں کا افتتاح فرمایا۔

مکرم میر مسعود احمد صاحب مرحوم مربی انچارج ڈنمارک نے انتہائی نامساعد حالات کے باوجود جگہ کی تلاش اور حصول میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اس بیت الذکر کی تعمیر پر مجموعی طور پر پانچ لاکھ روپے لاگت آئی۔ یہ تمام رقم احمدی خواتین نے صدر لجنہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کی نگرانی میں اکٹھی کی۔ اکثر نے اپنے سارے کے سارے زیور چندہ میں دے دیئے ابتداء میں رقم کا اندازہ دو لاکھ تھا۔ پھر تعمیر کے ساتھ ساتھ یہ اخراجات بڑھتے رہے اور پانچ لاکھ روپے تک پہنچ گئے۔ لجنہ نے یہ ساری رقم پوری کردی۔

بیت نصرت جہاں ان بیوت الذکر میں سے ایک ہے جو خالصۃً خواتین نے اپنے چندوں سے تعمیر کی ہیں۔

قبل ازیں اس بیت نصرت جہاں کے ساتھ ایک چھوٹا سا مشن ہاؤس تھا اور ایک مشترکہ کچن تھا اور اس کے ساتھ ایک چھوٹا سا دفتر تھا۔ بیسمنٹ (Basement) میں ایک سٹور اور ایک 32 مربع میٹر کا ہال تھا اور دو چھوٹے واش روم تھے۔ دو چھوٹے کمرے تھے۔ ایک خدام الاحمدیہ کے دفتر کے لئے اور دوسرا کمرہ MTA کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ اس طرح اوپر، نیچے ملا کر سارا تعمیراتی رقبہ 201 مربع میٹر بنتا تھا۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الذکر کے ساتھ اس ملحقہ تعمیراتی حصہ کو ختم کر کے ایک بڑے حصہ پر نئی تعمیرات ہوئی ہیں اور اسی طرح بیت الذکر کے بالمقابل سڑک کے دوسری جانب بھی بڑی وسیع تعمیرات ہوئی ہیں۔ ان تعمیرات میں دو ہالز، بڑی تعداد میں دفاتر، لائبریری، مشن ہاؤس، مربی ہاؤس اور گیسٹ ہاؤس، سٹورز اور متعدد واش رومز وغیرہ ہیں جس کی قدرے تفصیل قبل ازیں گزر چکی ہے۔ اس نئے کمپلیکس کا افتتاح انشاء اللہ العزیز جمعہ کے روز ہوگا۔

5 مئی 2016ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چار بجے بیت نصرت جہاں میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔ دو بجے حضور انور نے بیت نصرت جہاں میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امیر صاحب ڈنمارک کو ہدایت فرمائی کہ لجنہ کے ہال کی طرف جانے والے جو دونوں راستے ہیں ایک راستہ پر سیڑھیاں ہیں اور دوسرے راستہ پر Ramp ہے۔ ان دونوں راستوں پر دونوں طرف ریلنگ (Railing) لگا دیں تاکہ نیچے اترنے میں سہولت رہے۔

میئرز کی ملاقات

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ جہاں بیت الذکر کے علاقہ Hvidovre میونسپلٹی کی میئر Won. Helle Adelborg صاحبہ نے اپنے چار کونسلرز Annette Sjobeck صاحبہ، Maria Durhuus صاحبہ، Kenneth F. Christensen صاحب اور Kashif Ahmad صاحب کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ مؤخر الذکر کاشف احمد صاحب احمدی نوجوان ہیں۔

میئر (Mayor) صاحبہ نے تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ اس بیت الذکر کے علاقہ کی میئر ہیں اور باقی میرے ساتھ اس علاقہ کے کونسلرز ہیں۔

ڈنمارک میں ملکی سطح پر آج رخصت کا دن تھا۔ حضور انور نے میئر صاحبہ سے دریافت فرمایا کہ آج یہاں رخصت کیوں ہے۔ اس پر بتایا گیا کہ آج کرسچن کی رخصت ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر گئے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اور کوئی دوسرا ملک تو اس تاریخ کو رخصت نہیں مناتا اور ہمسایہ ملک سویڈن میں بھی آج کوئی ایسی رخصت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا آجکل ریفیوجی کرائسز کی وجہ سے بارڈرز فری نہیں ہیں اور کافی چیکنگ ہورہی ہے۔ اس پر میئر نے عرض کیا کہ ہمیں بھی اس بات کا افسوس ہے کہ سخت چیکنگ ہورہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا ہم سب کو متحد ہونا چاہئے اور دنیا کے امن پر اپنا فوکس کرنا چاہئے۔ امن کے قیام سے ہی یہ سب مشکلات دور ہوں گی۔

میئر نے عرض کیا کہ یہاں احمدیہ کمیونٹی بہت پُرامن ہے۔ بڑے محبت کرنے والے لوگ ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اس مسیح کو مانا ہے جو اس زمانہ میں آیا ہے اور جس نے یہ اعلان کیا کہ وہ عیسیٰ مسیح کے نقش قدم پر آیا ہے اور جس طرح پہلے مسیح نے عمل کیا اور تعلیم دی۔ میں بھی اسی طرح کروں گا اور میرے ماننے والے بھی اسی طرح کریں گے۔ پس احمدیوں نے چونکہ اس زمانہ میں آنے والے مسیح کو مانا ہے اس لئے ان کے لئے یہ بات لازمی ہے کہ وہ امن پسند ہوں اور ہر ایک کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آنے والے اور دوسروں کا خیال رکھنے والے ہوں۔

میئر نے عرض کیا کہ کیا حضور انور نے یہ نئی تعمیرات دیکھی ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا میں کل آیا ہوں۔ کچھ وقت کے بعد میں نے یہ ساری نئی تعمیرات دیکھی ہیں۔ آپ سب کا شکریہ کہ آپ نے اجازت دی۔ آج ہم جس جگہ بیٹھے ہوئے ہیں یہ بھی نئی جگہ ہے اور بڑی اچھی ہے ورنہ پہلے تو ایسی جگہیں نہیں ہوتی تھیں۔

میئر نے کہا کہ یہ بیت الذکر بڑی خوبصورت ہے اور میرے خیال میں سکینڈے نیویا کی پہلی بیت الذکر ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اپنے فن تعمیر کے لحاظ سے آپ کے ایریا میں یہ خوبصورت بلڈنگ ہے اور یہ بلڈنگ Listed ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا اب نیچے ایک بڑا ہال بھی تعمیر ہوا ہے۔ آپ اپنا فنکشن بھی یہاں کرسکتی ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ حضور انور آجکل کہاں رہتے ہیں اور دنیا کے ممالک کے دورے وغیرہ کرتے ہیں! حضور انور نے فرمایا میں آجکل لندن میں رہتا ہوں۔ میں دنیا کے مختلف ممالک میں جہاں پر ضرورت ہوتی ہے دورہ پر جاتا ہوں۔ دنیا بھر میں ہمارے مشن ہیں، بعض بہت نئے ہیں اور بعض بہت پرانے ہیں۔ جب نئی بیوت الذکر اور سنٹرز تعمیر ہوتے ہیں یا کوئی سپیشل پروگرام، Events ہوتے ہیں تو میں جاتا ہوں۔ گزشتہ سال نومبر میں، میں جاپان گیا تھا۔ وہاں ہماری پہلی بیت الذکر کا افتتاح ہوا تھا تو ایسے خاص مواقع پر میں سفر کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر میئر نے بتایا کہ اس کے علاقہ میں 41 کونسلرز ہیں اور علاقہ کی آبادی 55 ہزار ہے اور ان میں سے 35 ہزار ووٹ دینے کے اہل ہیں جن کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہے، جو ووٹر لسٹ میں شامل ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اس کا مطلب ہے کہ آپ کے علاقہ کی آبادی کا تیسرا حصہ 18 سال کی عمر سے کم ہے۔ اس لحاظ سے آپ کے نوجوان کم ہورہے ہیں۔ اپنی نوجوان نسل کی تعداد بڑھائیں۔ آپ کو اپنی فیملیز بڑھانی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کا یہ علاقہ بہت اچھا ہے، تازہ ہوا ہے اور خوشگوار فضا ہے۔ ایک اچھا ماحول ہے۔

ایک خاتون کونسلر Maria صاحبہ نے سوال کیا کہ آپ کو دین حق کی اشاعت اور امن کے قیام کے لئے کیا چیلنج درپیش ہیں اور آپ کی پرسیکیوشن بھی ہورہی ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

اسلامی ممالک خاص کر پاکستان میں ہمارے خلاف حکومتی طور پر پرسیکیوشن ہورہی ہے۔ باقاعدہ قانون بنا ہوا ہے۔ ہم اپنے آپ کو (-) نہیں کہہ سکتے، بحیثیت (-) عمل نہیں کرسکتے اور اپنے آپ کو (-) کے طور پر ظاہر نہیں کرسکتے۔ یہ باقاعدہ قانون بنا ہوا ہے۔ دوسرے ممالک انڈونیشیا، ملائشیا وغیرہ میں حکومتی سطح پر کوئی ایسا قانون تو نہیں ہے لیکن ہم کو اپنے حقوق سے محروم کیا جاتا ہے اور ہم کھل کر دعوت الی اللہ نہیں کرسکتے اور اپنا پیغام نہیں پہنچا سکتے۔ لیکن اس کے باوجود ان ممالک میں ہماری کمیونٹی مسلسل بڑھ رہی ہے اور لوگ جماعت میں شامل ہورہے ہیں۔

افریقن ممالک میں، ساؤتھ امریکن ممالک میں ہماری تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ چیلنج تو ہر جگہ پر ہیں اور یہ گیم کا حصہ ہیں۔ جب فٹ بال کھیلیں تو کامیابی کے حصول کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے اور دوسری طرف سے مشکلات سامنے آتی ہیں۔ تو جتنا بڑا منصوبہ ہے، ہدف ہے اتنی ہی زیادہ مشکلات ہیں۔ جن کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لیکن ان سب باتوں کے باوجود ہماری ترقی ہورہی ہے۔ ہر سال پانچ لاکھ سے زیادہ لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں اور یہ ساری دنیا سے شامل ہوتے ہیں اور یہ شامل ہونے والے امن پسند لوگ ہیں۔ اگر آپ کا پیغام اچھا ہے۔ محبت والا ہے تو قبول کیا جاتا ہے۔ اگر اچھا نہ ہوتا تو رد کردیا جاتا۔

لیکن یہ جو شدت پسند لوگ ہیں اور ان کا جو شدت پسند پیغام ہے۔ اس نے وقتی طور پر کچھ حد تک Attract کیا ہے۔ لیکن لمبا عرصہ اس کی کشش نہیں رہ سکتی۔ اب جو نوجوان یورپ سے جا کر ان تنظیموں کے ساتھ شامل ہوئے ہیں تو جب کچھ عرصہ بعد ان کو اصل حقیقت کا پتہ چلا تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اب اس صورتحال سے باہر نکلیں۔ لیکن ان کو واپس آنا مشکل لگ رہا ہے۔ اسی تگ و دو میں یا تو مارے جاتے ہیں اور یہ ان جہادی تنظیموں کے مظالم کا نشانہ بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا پیغام ایسا ہے کہ لاکھوں لوگ احمدیت میں داخل ہورہے ہیں۔ عرب ممالک میں ہماری حکومتی سطح پر بھی اور وہاں کے علماء کی طرف سے بھی مخالفت ہے۔ لیکن اس کے باوجود عرب ممالک میں بھی لوگ احمدیت میں داخل ہورہے ہیں۔

ایک کونسلر نے کہا کچھ نہ کچھ تو آپ لوگوں کو خطرہ ہوگا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میں پاکستان میں خود بھی قید رہا ہوں، مجھ پر یہ الزام تھا کہ ایک بس سٹینڈ کے قریب ایک بورڈ پر قرآن کریم کی آیت کو مٹانے کی کوشش کی ہے جو کہ سراسر غلط تھا تو اس طرح

مخالفین بغیر کسی ثبوت کے الزامات لگاتے ہیں اور پھر پرسیکیوشن بھی ہوتی ہے۔

اس پر کونسلر نے عرض کیا کہ یورپ میں رہتے ہوئے میرے لئے ایسی پرسیکیوشن کے بارہ میں سوچنا بھی مشکل ہے۔ یہاں ہم آزاد ہیں مذہبی آزادی ہے بات کرنے کی، اشاعت کرنے کی آزادی ہے جس طرح چاہیں بات کرسکتے ہیں اور اپنے اعمال کا اظہار کرسکتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اگرچہ یہاں بات کرنے کی آزادی ہے لیکن آپ Anti Semitic ایکشن ظاہر نہیں کرسکتے یہودیوں کے خلاف بات نہیں کرسکتے۔ جرمنی میں یہ قانون ہے کہ تم کسی ملک کے سربراہ کو استہزاء کا نشانہ نہیں بناسکتے۔

ابھی ترکش صدر کا کارٹون بنایا گیا تو جرمن چانسلر نے کہا کہ یہ قانون کے خلاف ہے۔ چنانچہ جس نے ایسا کیا اس کے خلاف مقدمہ شروع کردیا گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بات درست ہے کہ مذہبی آزادی ہے، آزادی رائے ہے، تبلیغ کی، پیغام پہنچانے کی آزادی ہے۔ لیکن اگر یہ آزادی دوسروں کے جذبات مجروح کررہی ہے تو اس پر کہیں کوئی حد لگانی پڑے گی۔ کوئی راستہ نکالنا پڑے گا تب ہی امن، رواداری اور بھائی چارہ کا ماحول قائم ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو بات میں نے آزادی رائے کے حوالہ سے کی ہے اس پر ہر عقلمند آدمی مجھ سے اتفاق کرے گا۔ کیتھولک پوپ نے کہا تھا کہ اگر کوئی ماں کے خلاف گالی دے تو پھر اس کو تیار رہنا چاہئے کہ اسے مکا پڑے گا۔ عیسائیوں کو پوپ کی بات سننی چاہئے۔ پوپ لوگوں کے جذبات کی حفاظت کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ اس پہلو سے اصل عیسائیت کی تعلیم پر عمل کررہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مغربی دنیا میں اظہار آزادی کی یہ انتہاء ہے کہ دوسرے کا مذاق اڑا دیتے ہیں۔ کارٹون بناکر مذاق کرتے ہیں اور مسلمان دنیا میں آزادی کے نام پر یہ انتہاء ہے کہ ہم اپنے آپ کو (-) بھی نہیں کہہ سکتے۔ مذہب کے نام پر ایک دوسرے کا قتل وغارت ہوجاتا ہے یہ وقت ہے کہ ہم امن قائم کریں۔

دین حق کہتا ہے کہ دین میں جبر نہیں ہے۔ مذہب کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ مذہب کے حوالہ سے اسی نے ہی فیصلہ کرنا ہے انسان کو چاہئے کہ ایک دوسرے کا احترام کرے۔ انسانی اقدار اہم ہیں ان کا خیال رکھیں۔ مذہب کا معاملہ خدا کے ہاتھ پر رہنے دیں۔ اگر مذاہب والے ایک دوسرے کو ماریں گے، قتل کریں گے تو پھر کون، کس مذہب پر چلے گا۔ پھر مذہب کا کیا فائدہ؟ ایک دوسرے کو مارتے ہوئے سب مرجائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہم اس اصول پر قائم ہوں کہ ہم سب انسان ہیں اور ہم نے انسانی اقدار قائم کرنی ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرنا ہے تو تب دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے۔

اس سوال کے جواب میں کہ حضور کب سے خلیفہ ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں گزشتہ 13 سال سے اس منصب پر ہوں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں 2005ء میں یہاں آیا تھا۔ اس وقت یہ بلڈنگ نہ تھی۔ اب یہاں نئی تعمیرات ہوئی ہیں۔ یہاں ہماری لوکل کمیونٹی ہے۔ بہت سے لوگ، فیملیز انتظار میں ہیں وہ مجھے ملیں گے اور میں ان سے ملوں گا جیسے لوگ اپنے قریبی رشتہ داروں اور پیاروں سے ملتے ہیں اور آپس میں مل کر خوشی ہوتی ہے۔ اسی طرح ہماری ملاقاتیں ہوں گی۔

میئر اور کونسلرز کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر ان سبھی مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملیز ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج 25 فیملیز کے 84 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز ڈنمارک کے درج ذیل علاقوں سے آئی تھیں۔ Hvidovre، Broendby، Albertslund، Amager، Aarhus، Copenhagen

آج ملاقات کرنے والوں میں بعض فیملیز، خاندان ایسے تھے جو اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل رہے تھے۔ ان کے جذبات، احساسات اور خوشی ومسرت کا اظہار ان کے چہروں سے عیاں تھا۔ سبھی اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر بے حد خوش تھے کہ آج ان کی زندگی میں پہلی بار ایسا بابرکت دن آیا کہ انہوں نے خلیفۃ المسیح کے قرب میں چند لمحات گزارے۔ اللہ تعالیٰ ان برکتوں اور سعادتوں کو دائمی بنادے اور ہماری نسلیں بھی ان برکتوں سے فیض پائیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

6 مئی 2016ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا اور ڈنمارک کی سرزمین سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دوسرا خطبہ جمعہ تھا جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہو رہا تھا۔ اس سے پہلے گیارہ سال قبل 9 ستمبر 2005ء کو حضور انور نے بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا جو MTA پر براہ راست Live نشر ہوا تھا۔

اپنے پیارے آقا کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے ڈنمارک کی جماعتوں کے علاوہ ناروے، بنگلہ دیش، سویڈن، سپین، جرمنی، کینیڈا، برطانیہ اور بیلجیئم کی جماعتوں سے احباب جماعت بڑی تعداد میں ڈنمارک پہنچے تھے۔

بیت الذکر کے علاوہ دونوں بڑے ہالز اور مارکیز نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں اور مجموعی طور پر حاضری چھ صد سے زائد تھی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 10 مئی 2016ء میں شائع ہوچکا ہے)

حسب طریق خطبہ جمعہ کا مکمل متن بعد میں علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا ڈینش زبان میں یہاں مقامی طور پر براہ راست ترجمہ کیا گیا۔

یہ خطبہ جمعہ تین بجکر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملیز ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 28 فیملیز اور خاندانوں کے 91 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ہر فیملی نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل علاقوں سے آئی تھیں۔

Hvidovre، Broendby، Albertslund، Copenhagen، Amager، یولینڈ (Jutland) اور نارتھ شیلینڈ (North Sealand) اس کے علاوہ ناروے سے آنے والے احباب نے بھی شرف ملاقات پایا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل سے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا میں بھی کوریج ہورہی ہے۔

ڈنمارک کے نیشنل TV چینل DR نے اپنی 6 مئی 2016ء کی شام نو بجے کی خبروں میں جماعت کے حوالے سے خبر نشر کی گئی۔ خبر میں بتایا گیا کہ آج سے ٹھیک پچاس سال قبل 6 مئی 1966ء کو ڈنمارک کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کے ساتھ ہی اس وقت کی Video کی جھلکیاں بھی دکھائی گئیں جس میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مرحوم کو سنگ بنیاد رکھتے ہوئے دکھایا گیا۔ خبر میں بتایا گیا کہ آج بیت نصرت جہاں میں یہ دن منایا جارہا ہے۔ اس دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ TV چینل پورے ملک میں دیکھا جاتا ہے۔ اس نیشنل TV چینل کے اس پروگرام کو دیکھنے والوں کی تعداد ساڑھے چار لاکھ ہے۔

ڈنمارک کے TV.2 پر بیت نصرت جہاں سے Live دو منٹ کی نشریات ہوئیں۔ اس میں بیت الذکر کے حوالے سے سوالات کئے گئے جس کے جواب میں انہیں بتایا گیا کہ یہ بیت الذکر پچاس سال سے یہاں قائم ہے اور معاشرہ میں امن پھیلانے کا موجب رہی ہے۔ ہمسایوں کے حوالے سے بتایا گیا کہ ہمیشہ پیار اور محبت کا تعلق سب کے ساتھ رہا ہے اور رواداری کے ساتھ یہ سارا عرصہ گزرا ہے۔ مزید یہ بتایا گیا کہ آج اسی حوالہ سے ہماری جماعت کے خلیفہ نے یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا ہے جس میں ہمارے خلیفہ نے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ تمام احمدی سب کے لئے نمونہ بن کر رہیں اور دوسروں کے حقوق ادا کریں۔

آخر پر جرنلسٹ نے یہ سوال کیا کہ کیا آپ کے خیال میں یہ بیت الذکر آج سے پچاس سال بعد بھی قائم رہے گی جس پر انٹرویو دینے والے نوجوان نے جواب دیا کہ انشاء اللہ یہاں سو سال بعد بھی بیت الذکر موجود ہوگی۔

اس TV چینل کو دیکھنے والوں کی تعداد دو ملین ہے۔ بیت الذکر کے علاقہ کے لوکل اخبار Hvidovre Avis کا نمائندہ جمعہ کے موقعہ پر بیت نصرت جہاں آیا۔ اس نے اس موقعہ کی تصاویر لیں اور خطبہ جمعہ کے نوٹس بھی لئے۔ اس اخبار کی اشاعت ہفتہ وار پچاس ہزار کی تعداد میں ہے۔ اس لئے اگلے ہفتہ کے شمارہ میں انشاء اللہ جماعت کے حوالہ سے خبر نشر ہوجائے گی۔

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123163 میں Syed Saleem Raza

ولد Syed Saeed Ul Hassan قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Talinding ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Saleem Raza گواہ شد نمبر 1۔ Syed Saeed Ul Hassan S/o S.Hammed Ul Hassan گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Zaheed Ahmad S/o Fateh Muhammad

مسل نمبر123164 میں Abdoulie Balajo

ولد Kalilu Balajo قوم.... پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت 1970ء ساکن Tallaiowg ضلع و ملک The Gambia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Compound Phote Of 15 لاکھ Dalasi (2) Buildind In 35One (3) Land- 5 لاکھ Dalasi Vehicle ہزار Dalasi اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Dalasi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdoulie Balajo گواہ شد نمبر 1۔ Syed Nasir Saeed S/o Syed Hmad گواہ شد نمبر 2۔ A Gassama S/o Samboujang Gassm

مسل نمبر 123165 میں Zeshan Muhayudin Ahmad

ولد Nooruden Ahmad قوم.... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hassely ضلع و ملک Belguim بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeshan Muhayudin Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Nooruden Ahmad S/o Dr.Manzoor Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Afzal S/o Muhammad Qmar Unahar

مسل نمبر123166 میں Ihsan Ahmad Shabir

ولد Nooruden Ahmad قوم.... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hasseli ضلع و ملک Belguim بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ihsan Ahmad Shabir گواہ شد نمبر 1۔ Nooruden Ahmad S/o Dr.Manzoor Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Afzal Qamra S/o Muhammad Umar

مسل نمبر123167 میں Noureen Jamal

بنت Nooruden Ahmad قوم..... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hasseli ضلع و ملک Belguim بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26 اپریل 2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noureen Jamal گواہ شد نمبر 1۔ Nooruden Ahmad S/o Dr.Manzoor Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Afzal Qamar S/o Muhammad Umar

مسل نمبر123168 میں Abdal Ahmad Touqir

ولد Afzal Ahmad Touqir قوم..... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eupen ضلع و ملک Belguim بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdal Ahmad Touqir گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد بھٹی ولد حضرت صوفی علی محمد گواہ شد نمبر 2۔ افضال احمد توقیر ولد ڈاکٹر سلیم خلیل

مسل نمبر123169 میں Ibraima Balde

ولد Mamasamba Balde قوم..... پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 2001ء ساکن Sanaco ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 79 ہزار Cfa Franc Bce ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Balde گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Mhicene گواہ شد نمبر 2۔ Inussa Inkhasso S/o Suleiman Inkehasso

مسل نمبر 123170 میں Abdullah Mballow

ولد Abubakar قوم..... پیشہ مشنری عمر 58 سال بیعت 1997ء ساکن Contuboel ضلع و ملک Guniea -Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Cfa Farm Cashew-Nut 500Sqm 25 لاکھ- Franc Bce (2) مکان 10 لاکھ Cfa Franc Bce اس وقت مجھے مبلغ 63 ہزار CfaFranc Becao 500 ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Maballow گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Alheene گواہ شد نمبر 2۔ Inwas Inthmo S/o Suleimane Intehmo

مسل نمبر123171 میں Haruna Camera

ولد Alfucene Camera قوم..... پیشہ مشنری عمر 43 سال بیعت 1994ء ساکن Bigeney ضلع و ملک Guinea -Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Caju-Nut Farm 3 لاکھ Cfa Franc Bce (2) مکان 5 لاکھ Cfa Franc Bce اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار Cfa Franc 500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haruna Camera گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Alhucene گواہ شد نمبر 2۔ Inwas Inteharro S/o Suliemane Intoharro

مسل نمبر123172 میں Sulemaine Sanha

ولد Madi Sanha قوم.... پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1995ء ساکن Sandjal ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Cfa Franc Bceao ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulemaine Sanha گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camar S/o Alhucene گواہ شد نمبر 2۔ Inwar Inteharro S/o Suleimane Intelarro

مسل نمبر123173 میں Lero Balde

ولد Abdul Balde قوم.... پیشہ مشنری عمر 44 سال بیعت 1999ء ساکن Camande ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار Cfa Franc Bce500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lero Balde گواہ شد نمبر 1۔ Lssufe Camera S/o Alfucene گواہ شد نمبر 2۔ Camer Nussa S/o Suleimane

مسل نمبر123174 میں Muhammad Djai

ولد Abuba Car Djai قوم..... پیشہ مشنری عمر 30 سال بیعت 1965ء ساکن Farim ضلع و ملک Guinea-Bissau بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 49 ہزار Cfa Franc Bec500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Djai گواہ شد نمبر 1۔ Issufe Camera S/o Alfucene گواہ شد نمبر 2۔ Camer Innusa S/o Suleimane

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم شہباز باجوہ صاحب صدر جماعت احمدیہ 63/D.B ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

عطاء الشافی ابن مکرم کلیم اللہ صاحب عمر 8 سال اور عطاء الکریم اذہان ابن مکرم یاسر ہمایوں صاحب عمر 7 سال چک نمبر 63 شمالی تحصیل یزمان ضلع بہاولپور نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ دونوں بچے مکرم غلام احمد باجوہ صاحب زعیم انصاراللہ کے پوتے ہیں۔ ان بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت دونوں بچوں کی والدہ صاحبہ اور مکرم مقصود احمد ثانی صاحب معلم سلسلہ کے حصہ میں آئی۔ اس سلسلہ میں تقریب آمین کا انعقاد 12 مئی 2016ء کو بعد از نماز عصر ہوا۔ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کے معارف سیکھنے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید چک 55 گ ب ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے سجیل احمد واقف نو عمر دس سال ابن مکرم ممتاز احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ فتح پور نے قرآن کریم ناظرہ کا دور اول مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 29/اپریل 2016ء کو عزیزم کی تقریب آمین بیت النور گوٹھ فتح پور میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی توفیق بچے کی والدہ اور خاکسار کو ملی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم تنویر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد وارث صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور 32 سال کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ 5/اپریل 2016ء کو تقریب آمین ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ میں منعقد ہوئی۔ مکرم محمد شفیق صاحب مربی ضلع جھنگ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو دن رات قرآن کریم کی تلاوت کرنے ترجمہ سیکھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم بشارت احمد صاحب صدر محلّہ باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16/اپریل 2016ء کو بعد نماز عصر حلقہ باب الابواب شرقی میں وشمہ عمران بنت مکرم فیصل عمران صاحب کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالباسط مومن صاحب زعیم انصاراللہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ نے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ نے قرآن پاک کا پہلا دور 9 سال 19 دن کی عمر میں مکمل کیا۔ عزیزہ کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت محترمہ شاہدہ مومن صاحبہ سیکرٹری نومبائعات دارالیمن غربی سعادت کو حاصل ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سہ روزہ تربیتی پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ بیوت الحمد کالونی ربوہ کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 13 تا 15 مئی 2016ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تربیتی پروگرام کا باقاعدہ افتتاح 13 مئی کو بعد نماز فجر مکرم رانا ناصر محمود صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے دعا کے ساتھ کیا۔ حلقہ کے خدام کو تین گروپس ناصر، طاہر اور مسرور میں تقسیم کیا گیا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، پیغام رسانی، نظم اور کسوٹی کے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں رسہ کشی، کرکٹ، فٹ بال، لمبی چھلانگ، ثابت قدمی، کلائی پکڑنا اور پنجہ آزمائی کے مقابلہ جات شامل تھے۔ ان ایام میں نماز فجر کے بعد اجتماعی تلاوت قرآن کریم اور دروس کا باقاعدہ انتظام کیا گیا۔ ایک مثالی وقار عمل اور کلواجمیعاً کا پروگرام بھی ہوا۔ مورخہ 15 مئی 2016ء کو بعد نماز مغرب وعشاء سہ روزہ تربیتی پروگرام کی اختتامی تقریب بیت الذکر بیوت الحمد کالونی میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم وسیم احمد شاہد صاحب منتظم اعلیٰ سہ روزہ تربیتی پروگرام نے رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور پھر خدام کو نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ آخر پر تمام مہمانان اور حاضرین کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔

ولادت

مکرم منصور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 12/اپریل 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام مدیحہ احمد عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید کی پوتی اور مکرم محمد رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی والا، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد مالک خضر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی افشاں ثاقب بنت مکرم محمد ثاقب صاحب نعمت کالونی فیصل آباد کافی دنوں سے بیمار ہے۔ اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالشکور صاحب ولد مکرم عبدالغفور صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ کے کندھے کی ہڈی ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹوٹ گئی۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد گورایہ صاحب کا موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ جس سے ان کی ایک ٹانگ کی ہڈی فریکچر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم سید ابرار حسین شاہ گیلانی صاحب ولد مکرم سید محمد نواز شاہ صاحب وصیت نمبر 59577 اور ان کی اہلیہ مکرمہ سیدہ راحیلہ ابرار صاحبہ وصیت نمبر 59578 نے مورخہ 24/اگست 2006ء کو باب الابواب ربوہ سے وصیت کی تھی۔ موصیان کا دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ اگر موصیان خود یہ اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز یا رشتہ دار کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

مکرم محمد امین صاحب ولد مکرم اللہ بخش صاحب وصیت نمبر 79105 نے مورخہ 17 ستمبر 2008ء کو اورنگی ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مبارک احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 7 مئی 2016ء کو فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ دارالشکر جنوبی بعد نماز عصر خاکسار نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید عبدالمالک صاحب صدر محلّہ دارالشکر شمالی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

ایوننگ سیشن

1۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ

2۔ پلمبنگ

☆ تمام کورسز کا دورانیہ 4 ماہ ہے۔

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 21 مئی 2016ء کو ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں۔ تاکہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

20 مئی 2016ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
6:10 am	یسرنا القرآن
6:25 am	حضور انور کے ساتھ احباب جماعت کی ملاقات 23 مارچ 2013ء
7:25 am	سپینش سروس
7:55 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بیت بشیر کا افتتاح 3۔اپریل 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ 14 مئی 2016ء
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:35 pm	تلاوت قرآن کریم
6:50 pm	سیرت النبی ﷺ
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	براہین احمدیہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح

21 مئی 2016ء

12:50 am	اوپن فورم
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	بیت الرحمٰن کا افتتاح 13۔اپریل 2013ء
7:10 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
8:15 am	راہ ہدیٰ
9:25 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب 28 دسمبر 2014ء
1:10 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
7:55 pm	حضرت ابوبکرؓ کی حیات پر ایک نظر
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب

22 مئی 2016ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:50 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:00 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ قادیان سے خطاب 28 دسمبر 2014ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:40 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
8:50 am	حضرت ابوبکرؓ کی حیات پر ایک نظر
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 30 جنوری 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	حضرت عمرؓ کی حیات پر ایک نظر
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:05 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

ربوہ میں ٹرک اور ٹرین میں تصادم

مورخہ 17 مئی 2016ء کی رات سرگودھا ایکسپریس لاہور سے سرگودھا جا رہی تھی کہ رات 8:30 بجے کے قریب محلہ دارالنصر میں ایمبیسی بورڈ سٹاپ کے نزدیک کھلے پھاٹک پر کوئلے سے بھرا ٹرک ٹرین کی زد میں آ گیا۔ جس سے ٹرک دو حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تاہم ٹرک ڈرائیور شدید زخمی ہوا، جسے چنیوٹ کے ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا، جبکہ ٹرین کے زخمی ہونے والے ڈرائیور اور ہیلپر کو فضل عمر ہسپتال میں منتقل کیا گیا۔ حادثہ کے موقعہ پر ربوہ کے خدام نے ٹرین کے مسافروں کو ہر ممکن مدد فراہم کی اور لاری اڈے تک پہنچایا، نیز ان کیلئے پانی اور جوس وغیرہ کا بھی انتظام کیا۔

درخواست دعا

مکرم ہارون الرشید خان صاحب دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم حاجی داؤد احمد خان صاحب ابن مکرم رشید احمد خان صاحب کے جگر اور خون کی نالی کا انتہائی پیچیدہ آپریشن الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں ہوا ہے گزشتہ ایک ہفتہ سے بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے معجزانہ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ھیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17ء کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، کمپیوٹر لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 19 مئی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:03
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	45 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 مئی 2016ء

6:05 am	حضور انور کا لجنہ اماء اللہ اجتماع سے خطاب
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کے ساتھ احباب جماعت کی نشست
1:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 13 مئی 2016ء
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد ڈیکر دارالعلوم (ب)

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flooring

FR-10